السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کبھی کبھی نماز سے فراغت کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ میرے کپڑوں پر پیشاب کے چھینٹے یا کوئی نجاست لگی ہوئی ہے اس نجاست کا انکشاف کبھی دوسرے دن بھی ہوتا ہے تو کیا میری سابقہ نماز درست ہوگی ؟ مجھ پر کوئی چیز لازم ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیشاب وغیرہ کی نجاست سے بچنے کے لئے احتیاط سے کام لیجیے جب پیشاب کرنے کا عمل مکمل ہو جائے تو پھر استنجاء اور وضوء کو شروع کیجیے اگر قطرہ گرنے یا سلسل البول کی شکایت ہے تو نماز سے قریباً ایک گھنٹہ پہلے پیشاب کیجیے قطروں کے بند ہونے کا انتظار کیجیے اور جب بند ہو جائیں تو پھر وضوء کیجیے اگر یہ صورت وسوسہ کی وجہ سے ہو تو پھر اپنے کپڑے شلوار وغیرہ پر پانی کے چھینٹے مار لیجیے تاکہ شیطان یہ نہ کہہ سکے کہ یہ تری پیشاب کی ہے اور اگر سلسل البول کی شکایت مستقل ہو تو اسی حالت میں نماز جائز ہے لیکن وضوء اذان کے بعد کیجیے اگر پیشاب کے قطرے بند ہوگئے ہوں اور تم تری کو دیکھو اور یہ یقین ہو جائے کہ یہ تری نماز سے پہلے کی ہے تو پھر احتیاط یہ ہے کہ اس نماز کو دوہرا لیا جائے اور اگر محض شک ہو تو پھر نماز دوہرانے کی ضرورت نہیں (ان شاء اللہ) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 272

محدث فتویٰ